اکائی: 5 ادبی نصوص کے ترجمے

اکائی کے اجزاء	عناوین
5.1	تمہید
5.2	نثری نصوص کے عربی ترجمے
5.2	منتخب اردو اشعار کے عربی ترجمے
5.4	نمونئہ سوالات

5.1 تمہید

اس اکائی میں ادب کی دو بنیادی قسمیں نثر و نظم کے منتخب نصوص اور اشعار کے عربی ترجمے پیش کئے گئے ہیں، نثری نصوص کے دس نمونے یہاں ذکر کئے گئے ہیں، جو معتبر کتابوں اور ادیبوں کے مضامین سے ماخوذ ہیں، علامہ اقبال کے اشعار سے کچھ منتخب اردو اشعار کے عربی ترجمے بھی پیش کئے گئے ہیں۔

اکائی کا مقصد یہ ہے کہ مختلف النوع نثر و نظم کے ترجمے کا ہنر آجائے اور پھر بعد میں ترجمہ پر پوری طرح قدرت پانے کے بعد صحیح اور اچھی ترجمانی کرنا آجائے۔

5.2 نثری نصوص کے عربی ترجمے

(۱)

بدنی ورزش

بے شک انسان کا گوشت ایک لوتھڑا نہیں ہے جیسا کہ وہ ظاہر میں دکھائی دیتا ہے؛ بلکہ وہ چھوٹے چھوٹے گوشت کے تودوں سے بنتا ہے (بنا ہوا ہے) اور وہ عضلات ہیں، ان کا کام جسم کے مختلف تمام اعضاء میں حرکت پیدا کرتا ہے، اور عضلات بڑی تعداد میں ہیں کچھ بڑے سائز کے ہیں اور کچھ چھوٹے سائز کے ہیں، عضلات کو نشو و نما دینے سے ان (عضلات) کی طاقت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اور ان کی طاقت سے بدن کی طاقت میں اضافہ ہوتا ہے اور جب بدن طاقت ور ہوتا ہے تو انسان اپنے کاموں کی ادائیگی اور اپنے فرائض کو انجام دینے پر زیادہ قادر ہوتا ہے، نیز بیماریوں کا زیادہ مقابلہ کرنے والا اور مشقتوں کو زیادہ برداشت کرنے والا ہوتا ہے، اسی وجہ سے ورزش، عمدہ غذا، کھلی ہوا خوری اور تھکن کے بعد آرام کے ذریعہ عضلات کو نشو و نما دینا ضروری ہے کیوں کہ تمام اسباب اچھے خون کی زیادتی میں مدد دیتے ہیں، جو عضلات کو غذا پہنچاتا ہے اور اس سے زائد چیزوں کو نکال کر جسم، سرین اور پھیپڑوں کے ذریعہ جسم سے باہر کر دیتے ہیں، عضلات کے نشو و نما میں بدنی ورزش کا بہت بڑا فائدہ ہے۔ اور وہ جسم کی صحت کے لئے ضروری (ناگزیر) ہے، اس لیے خون کا دوران ٹھیک رہتا ہے، سانس لینے میں آسانی پیدا ہوتی ہے۔ کھانے کی خواہش پیدا ہوتی ہے اور ہضم کی قوت میں اضافہ ہوتا ہے؛ چنانچہ دل، پھیپھڑے اور ان کے علاوہ جسم کے اندرونی اعضاء طاقت ور ہوتے ہیں، نیز پٹھوں کو طاقت ملتی ہے اور وہ نشو نما پاتے ہیں، اور جسم میں چستی پیدا ہوتی ہے، اور اس پر طاقت کے آثار اور صحت و جوانی کی علامات ظاہر ہوتی ہیں، اور یہ بات مخفی نہیں ہے کہ دل کی قوت اور عقل کی سلامتی بدن کی تندرستی اور سلامتی کے تابع ہوتی ہیں، جیسا کہ مشہور ہے "عقل سلیم تندرست جسم میں ہوتی ہے" اور جسمانی ورزش میں حد سے زیادتی جسم کی تھکن کا سبب بنتی ہے اور بدن کو راحت و آرام سے محروم کر دیتی ہے، نیز عقل اور بدن میں گراوٹ، سستی اور

کمزوری پیدا کرتی ہے۔

الرياضة البدنية

إن لحم الإنسان ليس كتلة واحدة كما يرى ظاهرا، ولكنه يتكون من كتل صغيرة، وتلك هي العضلات، وظيفتها توليد الحركة في جميع أجزاء الجسم المختلفة، والعضلات عظيمة العدد بعضها كبير الحجم وبعضها صغير الحجم.

وتنمية العضلات تزيد في قوتها، و بقوتها تزداد قوة البدن، وكلما قوى البدن كان الإنسان أقدر على تأدية أعماله والقيام بواجباته، وكان أكثر مقاومة للأمراض، واحتمالا للمشقات، لذلك من الواجب العناية بتنمية العضلات، بالتمرين والتغذية الجيدة واستنشاق الهواء الطلق، والراحة بعد التعب، فجميع هذه العوامل تساعد على كثرة الدم الصالح الذي يغذى العضلات، وتنقل الفضلات منها إلى خارج الجسم بوساطة الجلد والكليتين والرئتين.

وللرياضة البدنية فائدة عظيمة في تنمية العضلات، وهي ضرورية لصحة الجسم، فبها تنتظم دورة الدم وينشط التنفس، وتتولد الشهوة إلى الطعام وتزداد قوة الهضم فيقوى القلب والرئتان وغيرها من أعضاء الجسم الداخلية كما تقوى العضلات، وتنمو، وينشط الجسم وتظهر عليه مخايل القوة، وعلامات الصحة والشباب، ولايخفى أن قوة التنفس وصحة العقل تتبعان صحة البدن فقد قيل: "العقل السليم في الجسم السليم".

والافراط في الرياضة البدنية يسبب تعب الجسم ويحرمه الراحة، ويحدث ضعفا وخمولا وانحطاطا في قوة العقل والجسم.

---

(۲)

ہوائی اڈے پر

قاہرہ سے آنے والا جہاز پہنچنے کو ہے، رشتہ دار دوست مسافرین کے انتظار میں کھڑے ہیں ہوائی اڈے پر ایک رنوے کے علاوہ تمام رنوے گھرے ہوئے ہیں، اسی پر اترنے کے لیے جہاز کو سگنل دے دیا گیا ہے، جہاز ہوائی اڈے سے قریب ہوکر رنوے پر اتر گیا، اپنی خاص جگہ میں ہوائی جہاز رک گیا، سواروں اور سامانوں کے لے جانے کے لیے تیزی سے دو گاڑیاں جہاز کی طرف بڑھی، ملازمین مسافرین کے اترنے کے لیے جہاز کے دروازے پر سیڑھی لے

آئے، پائلٹ اور اس کے دو معاونین کے علاوہ تمام مسافرین اتر گئے، مسافروں کو ہوائی اڈے کی عمارت تک گاڑی لے آئی وہاں ان کو پاسپورٹ اور کسٹم افسران ملے، پاسپورٹوں کی چیکنگ ہوئی اور اٹیچیوں کی تلاشی لی گئی، ان دو مسافروں کے علاوہ جن کی تمام کاروائیاں مکمل نہیں ہوئی تھی، تمام مسافروں کو ہوائی جہاز سے باہر جانے کی اجازت مل گئی، باہر کے گیٹ پر تمام مسافرین کا سلام کے ساتھ استقبال کیا گیا، دو پیچھے رہ جانے والے مسافروں (سواروں) کا انتظار کرنے والوں کے علاوہ تمام لوگ باہر آ گئے اور تھوڑی دیر کے بعد یہ دونوں بھی باہر آ گئے ۔

في المطار

قرب وصول الطائرة القادمة من القاهرة، وقف الأقارب والأصدقاء ينتظرون الركاب، كانت الممرات في المطار محجوزة إلا ممرا واحدا، أعطيت الإشارة إلى الطائرة لتهبط في ذلك الممر، اقتربت الطائرة من المطار وهبطت في الممر.

وقفت الطائرة في المكان المخصص لها، سارعت سيارتان إلى الطائرة لحمل الركاب والحقائب، وأتى العمال بسلم الركاب إلى باب الطائرة، نزل الركاب إلا الطيار ومساعديه، وحملت سيارة الركاب إلى مبنى المطار، وهناك قابلهم موظفوا الجوازات والجمارك.

فحصت الجوازات وفتشت الحقائب، سمح للركاب بالخروج من المطار إلا راكبين لم يستوفيا جميع الإجراءات، وعند باب الخروج استقبل الركاب بالتحية، خرج المستقبلون سوى المنتظرين للراكبين المتخلفين، وبعد فترة خرج هذان الراكبان أيضا.

---

(۳)

ٹرین کا سفر

ہمارے شہر میں ریلوے اسٹیشن ہے، جس پر ہندوستان کی راجدھانی دہلی آنے جانے والی بہت سی ٹرینیں رکتی ہیں، میرے والد صاحب مجھ کو سفر کا خرچ بھیجتے ہیں؛ چنانچہ میں ہر ہفتہ ایک مرتبہ اپنے شہر کا سفر کرتا ہوں، میں تنہا سفر کرتا ہوں اور مجھے خوف نہیں ہوتا ہے؛ کیونکہ سفر آسان ہے، میرا کام بس اتنا ہوتا ہے کہ میں اسٹیشن جاتا ہوں، ٹکٹ کاؤنٹر (کھڑکی) کے سامنے کھڑا ہو جاتا ہوں اور ٹکٹ بابو کو اپنے شہر کے آنے جانے کے ٹکٹ کی قیمت دیتا ہوں پھر ٹرین پر سوار ہو جاتا ہوں، ٹکٹ گتے کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا ہوتا ہے جس کے ایک طرف کچھ لکھا ہوا نہیں ہوتا ہے اور دوسری طرف اس اسٹیشن کا نام ہوتا ہے جہاں سوار ہوتا ہے، اور اس اسٹیشن کا نام ہوتا ہے جہاں اترنا ہے، ٹکٹ کی قیمت، بکنگ کی تاریخ، گاڑی نمبر، اور دوری لکھی ہوتی ہے، میں سب سے پہلے اس ٹکٹ کو گیٹ کیپر کو دیتا ہوں؛ چنانچہ وہ اس کو چیک

کرتاہے، اس کو قینچی سے کترتاہے اور اس ٹرین کی طرف میری راہنمائی کر دیتاہے جس پر مجھے سوار ہوناہوتاہے، ٹرین میں ٹی ٹی آتاہے اور ٹکٹ چیک کرتاہے، پھر اس کو اپنی قینچی سے کاٹ دیتاہے یا اس پر اپنی پنسل سے نشان لگا دیتاہے پھر اس کو مجھے واپس کر دیتاہے اور جب میں اپنے شہر کے اسٹیشن پہنچتاہوں تو یہ ٹکٹ گیٹ کیپر کے حوالے کر کے باہر نکل جاتاہوں، جس وقت میں ٹرین پر سوار ہوتاہوں تو مجھے بڑی خوشی ہوتی ہے، میں کھڑکی سے جھانک کر خوبصورت مناظر کو دیکھتارہتاہوں، جبکہ ٹرین تیز چلتی رہتی ہے، میں کاشت کاروں (کسانوں) کو محنت اور چستی کے ساتھ اپنے کھیتوں میں کام کرتے ہوئے دیکھتاہوں، میں کشادہ ہرے بھرے کھیتوں، سایہ دار اونچے اونچے درختوں اور بہتی ہوئی نہروں کو دیکھتاہوں نیز جانوروں کو گھاس چرتے ہوئے دیکھتاہوں اور میں بیلوں کو ہلوں کو کھینچتے ہوئے یارہٹ کو چلاتے ہوئے دیکھتاہوں۔

السفر بالقطار

لبلدتنا محطة السكة الحديدية، يقف فيها كثير من القطر الذاهبة إلى دهلي (عاصمة بلاد الهند) والآتية منها، يرسل إلى والدي نفقات السفر فأسافر إلى بلدتي مرة كل أسبوع.

وأنا أسافر وحدى ولا أخاف، فالسفر سهل، فما على إلا أن أذهب إلى المحطة واقف أمام شباك التذاكر، وأعطى صارف التذاكر ثمن التذكرة إلى بلدتي ذهابا وإيابا، وأركب القطار.

والتذكرة قطعة صغيرة من الورق المقوى، أحد وجهيها خال من الكتابة، و على الوجه الآخر اسم محط الركوب واسم محط النزول، وثمن التذكرة، وتاريخ الصرف، ورقم القطار وبعد المسافة.

أقدم هذه التذكرة أولا لحارس الباب فيطلع عليها ويقرضها بمقراضه، ويرشدني إلى القطار الذي أريد ركوبه، وفي القطار يأتي مفتش التذاكر فيطلع التذكرة ويقرضها بمقراضه أو يخط عليها بمرسامه، ثم يعيدها إلى، وعندما أصل إلى محط بلدى أسلم التذكرة إلى حارس الباب وأخرج.

إني أسر كثيرا حينما أركب القطار، وأطل من النافذة وأرى المناظر الجميلة- والقطارمسرع في سيره- أرى الفلاحين يعملون بجد ونشاط في مزارعهم، وأرى الحقول الخضراء الواسعة والأشجار الباسقة المظللة، والجداول الجارية، والبهائم ترعى الحشيش وأشاهد الثيران تجر المحاريث أو تدير النواعير.

(٤)

گراموں فون ویڈیو

گراموں فون اور ریڈیو جمع ہوئے، ان کے مابین مندرجہ ذیل گفتگو ہوئی، ریڈیو: اے گراموفون! تو قابل رحم ھے، تیرا دور ختم ہو چکا ہے اور تیری آواز خاموش ہو چکی ہے، لوگوں نے تیرے تذکرے کو ترک کر دیا ہے اور تجھ سے منھ موڑ لیا ہے؛ لہذا تجھ پر مٹی جم گئی ہے اور تو شئ متروک ہو چکا ہے، اور میں نے تمہاری جگہ لے لی ہے اور لوگوں نے مجھے عزت بخشی ہے، اور لوگ مجھے خریدنے کے لیے رقمیں خرچ کرتے ہیں اور اپنے گھروں میں اور اپنی مجلسوں میں مجھے لانے کے لیے جلدی کرتے ہیں تاکہ وہ شیریں نغمے، روزانہ کی خبریں، مشہور اساتذہ کی علمی تقریریں اور قرآن کریم کی وہ آیتیں سنیں جن کی بڑے بڑے قراء حضرات تلاوت کرتے ہیں اور مسلمان جن سے دنیا کے اطراف اور گوشے گوشے میں راہنمائی حاصل کرتے ہیں۔

گراموفون: میرے عزیز! ذرا ٹھہرو، اپنے اوپر غرور مت کرو (خود فریبی میں مبتلا نہ ہو) اور اپنے آپ کو فوقیت دینے میں مبالغہ سے کام نہ لو، کیا تم یہ بھول گئے کہ میں اپنے ریکارڈوں کے ذریعہ تمہاری مدد کرتا ہوں، تو تم اس سے گاتے ہو اور یہ کہ میں نے زمانہ دراز تک تمہارے وجود میں آنے سے پہلے، بلکہ تمہارے وجود میں آنے کے بعد تک دلوں کو خوش کیا ہے، غموں کو دور کیا ہے اور دلوں کو تسلی دی ہے، اور یہ کہ میں اپنے مالک کے حکم کا فرمانبردار ہوں، جب چاہتا ہے وہ مجھے سنتا ہے اور جہاں چاہتا ہے مجھے لے جاتا ہے۔

ریڈیو: اے گراموفون! تم پر تعجب ہے تم ملک کی سیاست اور تجارت وصناعت کے معاملات میں میری فضیلت کو جانتے ہو، میں قوم کے اخلاق پر توجہ دیتا ہوں، اور صحت اور تعلیم کا اہتمام کرتا ہوں، زراعت اور تجارت کے حوالے سے میری خدمات بہت ہیں اور میں امور خانہ داری کا بہترین معلم ہوں۔

گراموفون:۔ تم یہ بات مت بھولو کہ مجھ کو بہت سی خصوصیات میں امتیاز حاصل ہے، اور میں نے ماضی میں لوگوں کی خدمت کی ہے اور اپنے ریکارڈوں سے مشہور گانے محفوظ کیے ہیں، موسیقی کی تاریخ بدوں کی ہے اور گانے والوں کے گانے محفوظ کیے ہیں، اور مسلسل اپنے گانے سے دیہاتیوں کو لطف اندوز کرتا رہا ہوں، نہ تو مجھ کو کسی بجلی کی ضرورت پڑتی ہے اور نہ خرچوں کی، لہذا میرا نفع عام ہے اور میری قیمت تھوڑی ہے۔

ریڈیو: میرے ساتھی تم نے سچ کہا! ہم میں سے ہر ایک نفع بخش اور فائدہ مند ہے، لہذا تم کو یہ حق حاصل ہے کہ تم اپنے شاندار ماضی پر فخر کرو، اور مجھ کو یہ حق حاصل ہے کہ میں اپنے خوش نصیب (اچھے) دور حاضر پر فخر کروں۔

المذياع والحاكي

اجتمع الحاكي (الفونو غراف) والمذياع (الراديو) فجرى بينهما الحديث الآتي:

المذياع: مسكين أنت أيها الحاكي، لقد ذهب عصرك وخفت صوتك، لقد ترك الناس ذكرك وانشغلو عنك، فتراكم عليك التراب وأصبحت شيئا مهجورا، وقد حللت محلك وأكرمني الناس وهم يبذلون المبالغ لاشترائي ويسارعون لاحضاري في منازلهم وانديتهم ليسمعوا النغمات الحلوة والأخبار اليومية والمحاضرات العلمية لمشاهير الأساتذة وآى الذكر الحكيم التي يرتلها كبار القراء ويهتدى المسلمون بها في أنحاء العالم.

الحاكي : رويدك يا عزيزي! لا تغتر بنفسك ولا تبالغ في تفضيل نفسك، أنسيت أني أمدك بأسطوا ناتي فتغني بها، وأنى طالما شرحت الصدور قبل ظهورك، وسريت الهموم وسليت النفوس حتى بعد وجودك، وأني طوع أمر صاحبي، يسمعني متى شاء وينقلني إلى حيث يريد.

المذياع: عجبا لك أيها الحاكي! أنت تعلم فضلى في سياسة الدولة وشؤون التجارة والصناعة، أنا أعتني بأخلاق الأمة وأهتم بالصحة والتعليم، وخدماتي جليلة للزراعة والتجارة، وأنا خير معلم للتدبير المنزلي.

الحاكي : ولا تنس أنى أمتاز بميزات كثيرة، وقد خدمت الناس في الماضي، وسجلت بأقراصي ماثور الغناء ودونت تاريخ الموسيقي وحفظت آثار المغنين ولا ازال أمتع القروئين بغنائي لا احتاج إلى كهرباء ولا إلى نفقات فنفعى عميم وثمنى قليل.

المذياع: حقا يا زميلي! كل منا نافع مفيد فلك أن تفخر بماضيك المجيد ولي أن أباهى بحاضري السعيد.

---

(٥)

پڑول

پیلا سونا عمدہ قسم کی ایک دھات ہے جو زمین کے اندر سے نکالی جاتی ہے اور اس کے زیورات بنائے جاتے ہیں، روئی اس ملک کا سفید سونا ہے جہاں روئی کی پیداوار کثرت سے ہوتی ہے اور اس سے ایسے کپڑے تیار کیے جاتے ہیں جن کی انسان کو ضرورت پڑتی ہے، اور پڑول کو کالے سونے سے موسوم کیا جاتا ہے، تمہیں پتہ ہے کہ پڑول نفع بخش ایندھن ہے جس کے ذریعہ دخانی کشتیاں ہوائی جہاز اور موٹر گاڑیاں چلتی ہیں، اس کے ذریعہ زراعت وصنعت (ھل اور صنعت کاری) کی مشینیں چلتی ہیں اور وہ ایسے گاؤں میں روشنی کے کام (بھی) آتا ہے جہاں بجلی نہیں ہوتی، پڑول کو

زمین سے نکالا جاتا ہے گویا وہ زمین کے اندر چھپا ہوا (خزانہ) ہے، اور کمپنیاں مختلف مقامامت پر کنویں کھودتی ہیں، اور وہ پٹرول کی چھان بین اور کنویں کے کھودنے کے پیچھے بھاری رقم خرچ کرتی ہیں، ایسا لگتا ہے کہ پٹرول ہی زندگی ہے، دور حاضر میں پٹرول کی بڑی اہمیت گویا مشینوں کی جان اور قوموں کے بدن میں دوڑنے والا خون ہے، اور وہ ملک جہاں پٹرول وافر مقدار میں پایا جاتا ہے اس کو دولت مند اور طاقت ور سمجھا جاتا ہے، بلاشبہ عرب ممالک پٹرول (کی دولت) سے مالا مال ہیں؛ لیکن پٹرول بعض عرب ممالک میں بہت زیادہ ہے اور کچھ ممالک میں کم، کاش! عرب اس سے مکمل طور پر فائدہ اٹھاتے، اور کیا اچھا ہوتا کہ وہ غیر ملکی (بدیش) کمپنیوں کے اثر ورسوخ اور ان کی دخل اندازي سے چھٹکارا پاتے۔

البترول

إن الذهب الأصفر معدن نفيس يستخرج من باطن الأرض، و تصنع منه الحلى.

والقطن ذهب أبيض في البلاد التي يكثر محصول القطن فيها و تصنع منه الملابس التي يحتاج إليها كل إنسان.

والبترول يسمى ذهبا أسود، وأنت تعلم أن البترول وقود نافع، تسير به السفن البخارية (البواخر) والطائرات والسيارات، وتدور به آلات الزراعة والصناعة، ويستخدم في الإضاءة بالقرى التي لم تصل إليها الكهرباء.

ويستخرج البترول من باطن الأرض، لعله كامن فيها، وتحفر الشركات الآبار في الأماكن المختلفة، وهي تنفق في البحث عن البترول وحفر الآبار لاستخراجه أموالا كثيرة، كأن البترول حياة.

إن البترول له أهمية كبيرة في الوقت الحاضر كأنه روح الآلات والدم الجاري في جسم الأمم، والدولة التي يتوفر فيها البترول تعد ثرية وقوية.

إن الدول العربية غنية بالبترول، ولكن البترول وفير في بعضها دون بعضها الآخر، فليت العرب منتفعون به انتفاعا كاملا، وليتهم تخلصوا من نفوذ الشركات الأجنبية وتدخلها.

---

(٦)

لشکر

فوج قوم کے افراد کی ایک زبردست طاقت ہے، جو جنگی طریقوں کی مشق کرتے ہیں، ہر ملک و قوم کے لیے

زبردست فوجی طاقت ناگزیر (ضروری) ہے اس لیے کہ ملک و قوم کو جنگ و امن کے بہت سے معاملات میں اس پر (فوج) اعتماد کرتی ہے، فوج سرحدوں پر پہرہ دیتی ہے اور ان (سرحدوں) کا بچاؤ کرتی ہے، ملک سے حملہ آوروں کو ہٹاتی ہے، امن کے زمانہ میں فوج تعمیر وترقی میں حصہ لیتی ہے اور کھیتی پر آنے والے آفات کا مقابلہ کرتی ہے نیز صنعت و حرفت میں حصہ لیتی ہے، حادثات کے شکار لوگوں کی مدد کرتی ہے فسادیوں اور سرکشوں کو سزا دیتی ہے، فوج، چند جنگی طاقتوں سے مل کر بنتی ہے، یعنی بری طاقت، بحری طاقت اور فضائی طاقت سے (مل کر بنتی ہے) بری طاقت ہلکی اور بھاری توپیں، بندوقیں، مشین گن، بکتر بند گاڑیاں اور ٹینک استعمال کرتی ہے، بحری طاقت تباہ کن جہاز، آبدوز کشتیاں اور تارپیڈو کشتیاں استعمال کرتی ہے، فضائی طاقت: بمبار جہاز اور لڑاکا طیارے استعمال کرتی ہے، اس کے مخصوص ہوائی اڈے ہیں جو فوجی مقاصد میں کام آتے ہیں، فوج کی بہت سی چھاؤنیاں ہیں جن میں رہتی ہیں اور وہ چھاؤنیاں مختلف مقامات پر پھیلی ہوئی ہیں۔

الجيش

الجيش قوة من أفراد الأمة، يتدربون على فنون الحرب والقتال، ولا بد لكل أمة ودولة من جيش قوى فإنها تعتمد عليه في أمور كثيرة من الحرب والسلم.

يرابط الجيش على الحدود، ويدافع عنها، ويرد المعتدين عن البلاد، فيحافظ على حريتها وسيادتها دون تهاون، وفي السلم قد يشارك في البناء والتعمير فيكافح آفات الزراعة، ويسهم في الصناعة، ويسعف ضحايا الكوارث، ويؤدب المفسدين والمعتمردين.

يتكون الجيش من عدة أسلحة:

السلاح البري — والسلاح البحري- والسلاح الجوي.

يستخدم السلاح البري المدافع (الثقيلة والخفيفة)، والبنادق والمدافع الرشاشة، والسيارات المصفحة، والدبابات.

ويستخدم السلاح البحري المدمرات والغواصات وزوارق الطور بيد.

ويستخدم السلاح الجوى قاذفات القنابل والطائرات المقاتلة، وله مطارات خاصة، تستعمل للأغراض العسكرية.

وللجيش معسكرات يرابط فيها، وهي منتشرة في جهات.

(۷)

فٹ بال میچ

حلوان عرب جمہوریہ مصر کا ایک شہر ہے، وہ ایک خوب صورت شہر ہے، وہاں کی دھوپ نکھری ہوئی ہوتی ہے، فضا گرم اور ہوا خشک (ہوتی) ہے، وہاں گذشتہ گرمی کی چھٹی میں دوستوں کی ایک ٹولی گئی پھر دو روز وہاں گھومے اور انہوں نے وہاں کی عالیشان عمارتیں اور فولاد (لوہے) کی فیکٹریاں دیکھیں، تیسرے روز وہاں فٹ بال کا میچ ہوا تو وہ لوگ (دوستوں کی جماعت) اس میں آئے، جب کھیل کی شروعات کا اعلان ہوا تو پہلی ٹیم میدان میں اتری تھوڑی دیر بعد دوسری ٹیم (بھی) آگئی، دونوں ٹیموں نے میدان کا چکر لگایا، لوگوں نے دونوں ٹیموں کے لیے تالیاں بجائیں، ہر ٹیم ایک جانب کھڑی ہوگئی، گول کیپر اپنے گول کے سامنے کھڑا ہوگیا، دونوں بیکی گولکی کے سامنے کھڑے ہوگئے، بیچ میں پلیر (کھلاڑی) کھڑے ہوئے، دائیں بائیں دونوں سائڈر کھڑے ہوئے، دونوں ٹیموں کے درمیان ریفری کھڑا ہوا، ریفری نے سیٹی بجائی اور میچ شروع ہوگیا، پہلی ٹیم کھیلنا شروع کیا اور تیزی سے گیند کو آگے بڑھایا، کھلاڑی بیکی سے بچ کر نکل گئے اور دائیں سائڈ نے ایک گول کر دیا، دوسری ٹیم (بھی) جوش میں آگئی اور تیزی سے کھیلنا شروع کر دیا، لیکن پہلی ٹیم نے ایک اور گول بنالیا، اور پہلا راؤنڈ ختم ہوا دوسرے راؤنڈ میں دوسری ٹیم نے دو گول بنالیے؛ چنانچہ دونوں برابر رہیں اور میچ ختم ہوگیا۔

المباراة في كرة القدم

حلوان مدينة من مدن جمهورية مصر العربية، وهي مدينة جميلة، شمسها مشرقة، وجوها دافئ، وهواؤها جاف، زارتها جماعة أصدقاء في العطلة الصيفية الماضية فطافوا فيها يومين، وشاهدوا فيها مبانيها الفخمة، ومصانع الصلب والحديد.

وفي اليوم الثالث قامت فيها مباراة في كرة القدم فحضروها، وحينما أعلن بدء اللعب نزل الفريق الأول إلى الملعب وبعد قليل نزل الفريق الثاني، دار الفريقان حول الملعب وصفق الناس للفريقين، وقف كل فريق في جانب وقف حارس المرمى أمام مرماه، ووقف الظهيران أمام الحارس وفي الوسط وقف المهاجمون، وعلى اليمين واليسار وقف الجناحان، وبين الفريقين وقف الحكم.

صفر الحكم وبدأت المباراة، بدأ الفريق الأول الهجوم وتناقل الكرة بسرعة، وأفلت المهاجمون من الظهير، وأحرز الجناح الأيمن هدفا، تحمس الفريق الثاني وهاجم بشدة، ولكن الفريق الأول أحرز هدفا آخر، وانتهى الشوط الأول.

وفي الشوط الثاني أحرز الفريق الثاني هدفين فتعادل الفريقان، وانتهت المباراة.

(۸)

سال کے موسم

سال کے چار موسم ہوتے ہیں، وہ موسم بہار، موسم گرما، موسم خزاں اور موسم سرما ہیں، موسم بہار سب سے شاندار موسم ہے، اس میں تم کو دھوپ چمکتی ہوئی، درخت پتے دار، پھول کھلے ہوئے اور شاخوں پر چہچہاتے ہوئے پرندے نظر آئیں گے۔ دیہاتوں میں جبکہ وہ پر سکون ہوتے ہیں اور ان پر سناٹا چھایا ہوا ہوتا ہے سورج نکلتا ہے، پتوں پر شبنم اس طرح ہوتے ہیں گوی بکھرے ہوئے موتی، اس کی بوندیں چمکدار ہوتی ہیں، ہوا خوشگوار ہوتی ہے، شاخیں جھومتی رہتی ہیں، اور کھیتوں کا منظر حسین ہوتا ہے، کھیتی پکا چاہتی ہے (پکنے کو ہے) کٹائی کا سیزن (وقت) قریب ہے اور غلہ آنے والا ہے، کسان خوش ہیں، صبح سویرے نیند سے بیدار ہوتے ہیں اور کھیتوں میں جاتے ہیں، ان میں سے کچھ تو گاؤں کے گھروں سے ملے ہوئے ہیں اور کچھ ان سے دور ہیں، اس موسم سے خوش ہو کر دن بھر جفاکشی کے ساتھ محنت و کوشش کرتے ہیں، گرمی سال کا دوسرا موسم ہے اس میں پھل بہت ہوتے ہیں، اس میں گرمی بہت سخت پڑتی ہے، بہت سے مالدار لوگ اس گرمی سے بھاگ کر ٹھنڈے مقامات یا ساحلی علاقہ میں چلے جاتے ہیں، اگر قریب ہو، گرمی کے بعد پت جھڑ کا موسم آتا ہے درختوں کے پتے جھڑنے لگتے ہیں، اور موسم ٹھنڈک کی طرف جانے لگتا ہے اور بارش ہوتی ہے، پھر سردی آتی ہے اور جاڑا سخت ہو جاتا ہے، کبھی بارش ہو جاتی ہے تو سردی شدید ہو جاتی ہے، اس موسم میں لوگ گرم اور اونی کپڑے پہنتے ہیں، اور لوگ دھوپ سے گرمی حاصل کرتے ہیں اور آگ تاپتے ہیں؛ چنانچہ سال کے مختلف موسم ہوتے ہیں اور ہر موسم انسانی زندگی کے لئے فائدہ مند ہے۔

فصول السنة

السنة أربعة فصول، هي الربيع، والصيف، والخريف، والشتاء، والربيع أجمل الفصول، فترى الشمس فيه ساطعة والأشجار مورقة، والأزهار متفتحة، والطيور مغردة على الأغصان، تشرق الشمس في القرى وهي هادئة، يشملها السكون، والندى على الأوراق كأنه لؤلؤ منثور، قطراته لامعة، والنسيم عليل، والغصون متمايلة، ومنظر الحقول جميل، الزرع يكاد ينضج، موسم الحصاد قريب، والرزق قادم، والفلاحون مسرورون، يهبون من النوم مبكرين ويذهبون إلى الحقول، بعضها متجاورة لمساكن القرية وبعضها بعيدة عنها، يكدحون طول النهار صابرين، فرحين بهذا الفصل.

والصيف ثاني فصل السنة، فواكهه كثيرة، وحره شديد، كثير من الأثرياء يهربون من هذا الحر ويذهبون إلى المصايف أو إلى ساحل البحر، إذا كان قريبا.

وبعد الصيف يأتي الخريف فتتساقط أوراق الأشجار ويميل إلى البرودة، ويهطل المطر، ثم يأتي الشتاء ويشتد البرد وفي بعض الأيام يهطل المطر فيكون البرد أشد وفي هذا الفصل يرتدى الناس ملابس دافئة وصوفية، ويستدفئون بالشمس ويصطلون بالنار.

ففصول السنة مختلفة، ولكل منها فائدة في حياتنا.

---

(٩)

چائے

چائے ایک نشاط آور مشروب ہے اور موجودہ وقت میں کثیر الاستعمال ہے، یہ مشروب چائے کی پتیوں سے ابلا ھوا پانی ڈال کر بنایا جاتا ہے، اس کا اصل مقام ملک چین ہے، یہیں سب سے پہلے اس کا ظہور ہوا، پھر اس کی کھیتی (کاشت) چین سے باہر پھیل گئی، اور اب وہ جاپان، "ملک ہندوستان کے مختلف حصوں" اور سری لنکا" میں ہوتی ہے، شروع میں وہ ایک جنگلی گھاس تھی، جھاڑیوں میں اونچے اونچے درختوں کی شکل میں اگتی تھی بہر حال اب جبکہ اس کا فائدہ مشہور ہو گیا تو لوگ اس کی کاشت کا اہتمام کرنے لگے ہیں اور اس کو مخصوص باغوں میں لگانے لگے ہیں اور اس کے درختوں کی دیکھ بھال کرنے لگے ہیں، ان کو زیادہ بڑھنے کے لیے نہیں چھوڑ دیتے ہیں؛ بلکہ ان کا قلم کرتے ہیں (کٹائی چھٹائی کرتے ہیں) جبکہ وہ چھوٹے ہوں تاکہ ان کی پتیاں زیادہ ہوں، چائے کے پودے میں ایک سفید، خوبصورت، خوشبودار پھول ہوتا ہے، اور اس کے بیچ میں پیلے ریشے ہوتے ہیں، جہاں تک پتیوں کا تعلق ہے تو چھوٹی چھوٹی کھردری ہوتی ہیں، اور پورے سال اس کا اگنا بند نہیں ہوتا ہے، اسی وجہ سے چائے ہمیشہ ہرے بھرے رہنے والے نباتات میں شمار ہوتی ہے، اور درخت سے پتیاں اس وقت توڑی جاتی ہیں جب درخت تین سال کا ہو جاتا ہے، اور سال میں تین بار توڑی جاتی ہیں جس وقت پتیاں تروتازہ ہوتی ہیں، پہلی توڑائی سے اچھے رنگ والی خوشبودار اور مزے دار چائے حاصل ہوتی ہیں رہی دوسری اور تیسری توڑائی کی پتیاں تو کم جوہر والی اور زیادہ کڑوی ہوتی ہیں، پتیوں کی توڑائی کے بعد وہ دھوپ میں پھر آگ پر سکھائی جاتی ہیں، پھر جمع کی جاتی ہیں، پھر ڈبوں میں پیک کی جاتی ہیں اور بڑے بڑے بکسوں میں رکھ دی جاتی ہیں، اس کے بعد بازار میں فروخت کرنے کے لیے لے جائی جاتی ہیں اور تجارت کے لیے باہر ملک برآمد کی جاتی ہیں۔((بھیجی جاتی ہیں)

الشأى

الشأى شراب منعش عميم الاستعمال في الوقت الحاضر، ويصنع هذا الشراب من أوراق الشأى بوضع الماء المغلي عليها، وأصل موطنه بلاد الصين فأول ظهوره كان فيها ثم انتشرت زراعته إلى خارجها، وهو الآن ينبت في اليابان وفي جهات من بلاد الهند وسريلانكا.

وقد كان في بادئ أمره برياء ينبت في الأحراش أشجارا عالية، أما الآن وقد عرفت فائدته، فبدأ الناس يهتمون بزراعته ويغرسونه في بساتين خاصة، ويعتنون بأشجاره فلا يتركونها تطول، بل يقلمونها وهي صغيرة لكى تكثر أوراقها.

ولنبات الشأى زهر أبيض، جميل المنظر، طيب الرائحة وفي وسطه خيوط صفر أما الأوراق فصغيرة مضرسة، ولاينقطع نبتها طول السنة، ولذلك يعتبر الشاى من النبات دائم الخضرة.

ولا تجنى الأوراق من الشجرة إلا إذا بلغت الشجرة الحول الثالث من العمر، وتجنى ثلاث مرات في السنة حين تكون الأوراق طرية، ومن الجنية الأولى يؤخذ أحسن الشأى لونا، ورائحة وطعما، أما أوراق الجنيتين الثانية والثالثة فقليلة الخلاصة كثيرة المرارة.

وبعد جنى الأوراق تجفف في الشمس ثم على النار فتلتف ثم تعبأ في غلب وتوضع في صناديق كبيرة، فتعرض في الأسواق للبيع وتصدر للتجارة إلى الخارج.

---

(١٠)

نبی کے اخلاق

ایک حیثیت سے اور غور فرمایئے، آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ صرف اپنے معتقدوں ہی میں نہ رہے؛ بلکہ نبوت سے پہلے چالیس برس مکہ کے مشرکین قریش کے درمیان رہے، یہاں تک کہ آپ کو ان سے امین کا خطاب حاصل ہوا، نبوت کے بعد بھی لوگوں کو آپ پر یہ اعتماد تھا کہ اپنی امانتیں آپ ہی کے پاس رکھواتے تھے؛ چنانچہ ہجرت کے موقع پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اسی لئے مکہ میں چھوڑا تا کہ آپ کے بعد وہ لوگ کی امانتیں واپس کر سکیں، آپ کے دعوائے نبوت پر تمام قریش نے برہمی ظاہر کی، مقاطعہ کیا، دشمنیاں ظاہر کیں، گالیاں دیں، راستے روکے، نجاستیں ڈالیں، پتھر پھینکے، قتل کی سازشیں کیں، آپ کو ساحر کہا، شاعر کہا، مجنون کہا؛ مگر کسی نے یہ جرات نہ کی کہ آپ کے اخلاق واعمال کے خلاف ایک حرف بھی زبان سے نکال سکے، حالانکہ نبوت وپیغمبری کے دعوے ہی کے یہ معنی ہیں کہ مدعی اپنی بے گناہی اور معصومیت کا دعوی کر رہا ہے اس دعوے کے ابطال کے لئے، آپ کے اخلاق واعمال کے متعلق

چند مخالفانہ شہادتیں بہی کافی تھیں، تاہم اس دعوے کو توڑنے کے لئے انہوں نے اپنی دولت لٹائی، اپنی اولاد کو قربان کیا ،اپنی جانیں دیں؛ لیکن یہ ممکن نہ ہوا کہ وہ آپ کی ذات پر معمولی خردہ گیری کر کے بھی اس کو باطل کر سکیں۔

اخلاق النبي

وتدبر من ناحية أخرى أن الرسول صلى الله عليه وسلم لم يقض حياته كلها بين أحبابه و أصحابه بل قضى أربعين سنة من عمره في مكة قبل أن يبعث، فكان بين أهلها من مشركى قريش... حتى لقد دعوه "الامين" وأن قريشا بعد بعثته وادعائه النبوة كانوا يودعون عنده ودائعهم وأموالهم لعظيم ثقتهم به وقد علمتم أنه صلى الله عليه وسلم لما هاجر من مكة خلف فيها عليا ليرد ماكان لديه من الودائع إلى أهلها فقريش خالفوه أشد الخلاف في دعوته ولم يتركوا سبيلا إلى ذلك إلا سلكوه، فقاطعوه، وعاندوه، وصدوا عن سبيله وألقوا عليه صلى جزور وهو يصلى، ورموه لحجارة وأرادوا قتله، وكادوا له كيدهم وسموه ساحرا ودعوه شاعرا، وفندوا آراءه وسخفوه حلمه، لكنهم لم يجرأ أحد منهم أن يقول شيئا في أخلاقه ولا أن يرميه بالخيانة أوينسب إليه الكذب في القول أو إخلاف الوعد او اخفار الذمة أو نقض العهد، و أن من ادعى النبوة وقال إن الله يوحى إليه فكان ادعى العصمة والبراءة من جميع المفاسد ومساوئ الأعمال، ألم يكن يكفى قريشا في ردهم على الرسول أن يذكروا أمورا عمل فيها بغير الحق وأن يشهدوا عليه بأن أخلفهم وعدا او خانهم في أموالهم أو كذبهم في شيئ مما قاله لهم أن قريشا أنفقوا أموالهم وبذلوا نفوسهم في عداوة الرسول وضحوا بفلذات أكبادهم في قتاله حتى قتل منهم وجرح كثيرون، لكنهم لم يستطيعوا أن يدنسوا ذيله الطاهرة ولا أن يصموه بشئ في عظيم أخلاقه.

۵۔۳ منتخب اردو اشعار کے عربی ترجمے

---

۱ *اپنے من میں ڈوب کر پاجا سراغ زندگی ≅ تو اگر میرا نہیں بنتا نہ بن اپنا تو بن*

ترجمہ إنزل في أعماق قلبك، وأدخل في قرارة شخصيتك حتى تكشف سر الحياة، ما عليك إذا لم تنصفن وتعرفنى ، ولكن انصف نفسك يا هذا، واعرفها وكن لها وفيا.

۲ *پانی پانی کر گئی مجھ کو قلندر کی یہ بات ≅ تو جھکا جب غیر کے آگے نہ من تیرا نہ تن*

ترجمہ لقد كدت أذوب حياء، وتندى جبيني عرقا إذا قال لي حكيم: إذا خضعت بغيرك أصبحت لا تملك قلبك ولا جسمك.

3 اٹھا میں مدرسہ و خانقاہ سے غمناک ≅ نہ زندگی نہ محبت نہ معرفت نہ نگاہ

ترجمہ خرجت من المدرسة والزاوية حزينا، لم أجد فيها الحياة ولا الحب، والحكمة والبصيرة.

4 اے طائر لا ہوتی اس رزق سے موت اچھی ≅ جس رزق سے آتی ہو، پرواز میں کوتاہی

ترجمہ یا صاح! إن الموت أفضل من رزق يقص من قوادي، و يمنعنى من حرية الطيران

٥ نہیں ہے نا امید اقبال اپنے کشت ویراں سے ≅ ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی

ترجمہ ألا إن إقبال ليس قانطا من تربته، فإذا سقيت بالدموع نبتت بناتا، و أتت بحاصل كبير.

٦ جس نے سورج کی شعاعوں کو گرفتار کیا زندگی کی شب تاریک سحر کر نہ سکا
٧ ڈھونڈنے والا ستاروں کی گزر گاہوں کا ≅ اپنے افکار کی دنیا میں سفر کر نہ سکا
٨ اپنی حکمت کے خم و پیچ میں الجھ ایسا آج تک فیصلہ نفع و ضرر کر نہ سکا

ترجمہ من الغريب أن من اقتنص أشعة الشمس، لم يعرف كيف ينير ليله وكيف يصبح، وإن من بحث عن مسالك النجوم و طروقها لم يستطع أن يسافر في بيداء أفكاره، و من عكف على الألغاز يحلها ويشرحها لم يستطع أن يميز النفع من الضرر.

٩ خدائے لم یزل کا دست قدرت تو زباں تو ہے ≅ یقیں پیدا کر اے غافل کہ مغلوب گماں تو ہے

ترجمہ أنت أيها المسلم، يد القدرة الإلهية، ولسانها و ترجمانها، جدد فيك الإيمان واليقين فقد عراك الظن والتخمين.

١٠ پرے ہے چرخ نیلی فام سے منزل مسلماں کی ≅ ستارے جس کی گرد راہ ہوں وہ کارواں تو ہے

ترجمہ إن مقامك و منزلك وراء هذه القبة الزرقاء، والسماوات العلى، و إن ركبك يمشي فوق النجوم النيرة والكواكب المتلألئة.

١١ مکاں فاض مکیں آنی، ازل تیرا ابد تیرا ≅ خدا کا آخری پیغام تو ہے، جاوداں تو ہے

ترجمہ إن هذا الكون بمافيه و من فيه، سائر إلى الزوال والفناء، ولكنك تملك الأماد والأبعاد، فإنك أنت رسالة الله الخالدة الأخيرة، فأنت خالد مع خلود رسالتك، ودائم بدوام دورك و مهمتك.

١٢ ہوس نے کر دیا ہے ٹکڑے ٹکڑے نوع انساں کو ≅ اخوت کا بیاں ہوجا، محبت کی زباں ہوجا

ترجمہ لقد قطع الهوى والطمع بنى آدم إربا إربا، ومزقهم شر ممزق، فكن أنت، أيها المسلم، نغمة الأخوة الحانية، ولسان الحب البليغ.

١٣ یہ ہندی، وہ خراسانی، یہ افغانی، وہ تورانی ≅ تو اے شرمندۂ ساحل اچھل کر بیکراں ہوجا

ترجمہ ما هذه التفرقة البغيضة بين هندي وخراساني، و إيراني و أفغاني، فيا ملتزم الساحل واللاجئ إلى الشاطئ، اقفز بنفسك في خضم البحر فلا تحدك حدود، ولا تغلك قيود.

١٤ غبار آلودۂ رنگ و نسب ہیں بال و پر تیرے ≅ تو اے مرغ حرم اڑنے سے پہلے پرفشاں ہوجا

ترجمہ لقد يرى على جناحيك غبار اللون والنسل والوطن، فرفرف بجناحيك يا طائر الحرم قبل أن تحلق في الفضاء، و انفض عنك هذا الغبار.

١٥ عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی ≅ یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے

ترجمہ إن هذا الإنسان الذي خلق من طين، ليس بطبيعته نورا ولا نارا، وإن حياته بعمله وجده وكفاحه، فإما إلى طريق الجنة وإما إلى طريق النار.

١٦ یقین محکم، عمل پیہم، محبت فاتح عالم ≅ جہاد زندگانی میں ہیں یہ مردوں کی شمشیریں

ترجمہ ألا إن اليقين المحكم الجازم، والعمل المستمر الحاسم، ومحبة الرسول الأعظم صلى الله عليه وسلم، فاتح الشعوب والأمم، هي السيوف المسلولة بأيدي الرجال الأبطال في معركة الحياة.

١٧ خیرہ نہ کر سکا مجھے جلوہ دانش فرنگ ≅ سرمہ ہے میری آنکھ کا خاک مدینہ و نجف

ترجمہ لم يستطع بريق العلوم الغربية أن يبهر لبي، ويعشي بصري، وذلك لأني اكتحلت بإثمد المدينة والنجف

١٨ رہے ہیں، اور ہیں ، فرعون میری گھات میں اب تک ≅ مگر کیا غم کہ میری آستیں میں ہے ید بیضا

ترجمہ لم يزل ولا يزال فراعنة العصر يرصدونني ويكمنون لي، ولكني لا أخالفهم فإني أحمل اليد البيضاء.

١٩ آئین جواں مرداں حق گوئی و بے باکی ≅ اللہ کے شیروں کو آتی نہیں روباہی

ترجمہ إن الصراحة والجرأة من أخلاق الفتيان، وإن عباد الله الصادقين لا يعرفون أخلاق الثعالب.

٢٠ عطار ہو، رومی ہو، رازی ہو، غزالی ہو ≅ کچھ ہاتھ نہیں آتا بے آہ سحرگاہی

ترجمہ كن مثل الشـــيخ فريد الدين العطار في معرفته، وجلال الدين الرومي في حكمته، أو أبي حامد الغزالي في علمه وذكائه، وكن من شـــئت في العلم والحكمة، ولكنك لا ترجع بطائل، حتى تكون لك أنة في السحر.

٢١ زمستانی ہوا میں گرچہ تھی شمشیر کی تیزی ≅ نہ چھوٹے مجھ لندن میں بھی آداب سحر خیزی

ترجمہ رغم أن شـتاء انجلترا كان قارسـا جدا، وكان الهواء البارد يعمل في الجسـم عمل السـيف، ولكنى لم أترك في لندن التبكير في القيام.

٢٢ مٹ نہیں سکتا کبھی مرد مسلماں کہ ہے ≅ اس کی اذانوں سے فاش سرکلیم و خلیل

ترجمہ لا يمكن أن ينقرض المسـلم من العالم، لأن وجوده رمز لرسـالات الأنبياء، وإن أذانه إعلان للحقيقة التي جاء بها ابراهيم وموسى.

٢٣ عالم ہے فقط مومن جانباز کی میراث ≅ مؤمن نہیں جو صاحب لولاک نہیں ہے

ترجمہ إن العالم تراث للمؤمن المجاهد، لا يشـــاركه فيه أحد، ولا أعد مؤمنا كاملا من لا يعتقد أن العالم خلق له.

٢٤ شہادت ہے مطلوب و مقصود مومن ≅ نہ مالِ غنیمت نہ کشور کشائی

ترجمہ إن المؤمنين لا يطلبون إلا الشهادة في سبيلك، ولا يهدفون بجهادهم إلى الفتح والغنائم.

٢٥ کوئی اندازہ کرسکتا ہے اس کے زور بازو کا ≅ نگاہ مرد مؤمن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

ترجمہ ما ظنك بقوة مساعد المؤمن! وهو بنظرته يقلب الأوضاع، وبدعوته يرد القضاء.

٢٦ جہاں میں اہلِ ایماں صورت خورشید جیتے ہیں ≅ ادھر ڈوبے ادھر نکلے، ادھر ڈوبے ادھر نکلے

ترجمہ إن المسلم كالشمس إذا غربت في جهة طلعت في جهة أخرى، فلا تزال طالعة.

٢٧ محبت کا جنوں باقی نہیں ہے ≅ مسلمانوں میں خوں باقی نہیں ہے
٢٨ صفیں کج، دل پریشاں، سجدہ بے ذوق ≅ کہ جزب اندروں باقی نہیں ہے

ترجمہ لقد فقد المسـلمون صـورة الحب الخالص الصـادق، ونزف منهم دم الحياة، (أصـبحوا هيكلا من عظام، لا روح فيه، ولادم) الصـــفوف زائغة، والقلوب مضـــطربة، والسـجدة لا لذة فيها، ذلك لأن القلب خال من الحنان.

٢٩ شکایت ہے مجھے یارب خداوندانِ مکتب سے ≅ سبق شاہیں بچوں کو دے رہے ہیں خاکبازی کا

ترجمہ أشكو إليك يارب! من ولاة التعليم الحديث، وإنهم يربون فراخ الصقور تربية بغاث الطيور، وأشبال الأسود تربية الخروف.

٣٠ اس جنوں سے تجھے تعلیم نے بیگانہ کیا ≅ جو یہ کہتا تھا خرد سے کہ بہانے نہ تراش
٣١ مدرسہ نے تیری آنکھوں سے چھپایا جن کو خلوتِ کوہ و بیابان میں وہ اسرار ہیں فاش

ترجمہ إن التعليم قد باعدك من الجون الذي كان ينازع العقل ويقول له لا تعلل وتثبط عن المغامرة.
إن الأسرار التي حجبتها عنك المدرسة لا تزال مكشوفة في خلوات الجبال والصحاري.

٣٢ خدا تجھے کسی طوفاں سے آشنا کردے ≅ کہ تیرے بحر کے موجوں میں اضطراب نہیں

ترجمہ رماك الله أيها المتعلم! بطوفان فإن بحرك هادي لا اضطراب في موجه.

٣٣ تیرے صوفے . افرنگی، تیرے قالیں ہیں ایرانی ≅ لہو مجھ کو رلاتی ہے جوانوں کی تن آسانی
٣٤ امارت کیا شکوہ خسروی بھی ہو تو کیا حاصل نہ زورِ حیدری تجھ میں نہ استغنائے سلمانی

ترجمہ إن مقاعدك أيها الشباب المسلم! افرنجية وزرابيك إيرانية، وإني اكاد أبكی دما إذا رأيتك في هذا الترف والبذخ.
لا خير فيك ولو أصبحت ملك الدنيا ما دمت متجردا من قوة علی رضي الله عنه واستغناء سلمان رضي الله عنه.

٣٥ ہند کے شاعر وصورت گر وافسانہ نویس ≅ آہ بیچاروں کے اعصاب پہ عورت ہے سوار

ترجمہ أسفا للشعراء والرسامين وكتاب القصة في بلادنا لقد استولت على أعصابهم المرأة.

٣٦ یا مردہ ہے یا نزع کی حالت میں گرفتار ≅ جو فلسفہ لکھا نہ گیا خون جگر سے

ترجمہ إن الفلسفة التي لم تكتب بدم القلب فلسفة ميتة أو محتضرة.

٣٧ اس کی زمین بے حدود، اس کا افق بے ثغور اس کے سمندر کی موج دجلہ و دینوب و نیل
٣٨ اس کے زمانے عجیب اس کے فسانے غریب ≅ عہد کہن کو دیا اس نے پیام رحیل
٣٩ ساقی ارباب ذوق، فارس میدان شوق بادہ ہے س کا رحیق تیغ ہے اس کی اصیل

ترجمہ إن المسلم لا تعرف أرضه الحدود، ولا يعرف أفقه الثغور، ليست دجلة والنيل ودانوب إلا أمواجا صغيرة في بحره المتلاطم.

غصوره عجيبة وأخباره غريبة، نسخ العهد العتيق، وغير مجرى التاريخ، هو في كل عصره ساقي أهل الذوق، وفي كل مكان فارس ميدان الشوق، شرابه رحيق دائما وسيقه ماض في كل معركة.

٤٠ کلیسا کی بنیاد رہبانیت تھی   سماتی کہاں اس فقیری میں میری
٤١ خصومت تھی سلطانی وراہبی میں   کہ وہ سر بلندی ہے یہ سر بہ زیری
٤٢ سیاست نے مذہب سے پیچھا چھڑایا   چلی کچھ نہ پیر کلیسا کی پیری
٤٣ ہوئی دین و دنیا میں جس دم جدائی ≅ ہوس کی امیری، ہوس کی وزیری
٤٤ دوئی ملک و دین کے لئے نامرادی   دوئی چشم تہذیب کی نابصیری
٤٥ یہ اعجاز ہے ایک صحرا نشیں کا   بشیری ہے آئینہ دار نذیری
٤٦ اسی میں حفاظت ہے انسانیت کی   کہ ہوں ایک جنیدی و اردشیری

ترجمہ قامت الكنيسة على أساس الرهبانية فلم تسعها- بالطبع- القيادة والسيادة والحكم والإدارة.

فقد كانت هناك عداء قديم بين الرهبانية والحكم، هذا خضوع واستسلام، وذاك استعلاء كاملا واستيلاء.

حتى خلصت السياسية نفسها أخيرا من الدين ومرقت منه كما يمرق السهم من الرمية، وأصبح رجال الكهنوت مكتوفي الأيدى أمام هذا الوضع لا يقدرون على شيئ.

فلما انفصل الدين عن الدولة،جاءت الشهوة وشاع الهوى وساد قانون الغاب، هذا الانفصال شئوم على الدولة والدين، هو لا يدل الا ضعف بصر هذه الحضارة وفساد ذوقها.

ولكنه اعجاز رجل من رجال البادية، الذي كان بشيرا ونذيرا بذات الوقت، يتجلى في بشارته الأنذار وفي إنذاره البشارة.

ولاحفاظ للإنسانية من أخطارها، ولا سبيل إلى نهضتها إلا بأن يسير الزهاد والعباد مع الراكبين على صهوات الخيل ومتوتها.

٤٧ **عذاب دانش حاضر سے باخبر ہوں میں ≅ کہ اس آگ میں ڈالا گیا ہوں مثل خلیل**

ترجمہ مكثت في أتون التعليم الغربي وخرجت كما خرج إبراهيم من نار نمرود.

٤٨ من کی دنیا، من کی دنیا، سوز و مستی جذب و شوق   تن کی دنیا، تن کی دنیا، سود و سودا مکر و فن
٤٩ من کی دنیا ہاتھ آتی ہے، تو پھر جاتی نہیں ≅ تن کی دولت چھاؤں ہے آتا ہے دھن جاتا ہے دھن
٥٠ من کی دنیا میں نہ پایا میں نے افرنگی کا راج   من کی دنیا میں نہ دیکھے میں نے شیخ و برہمن

ترجمہ ما ظنك بعالم القلب، هو كله حرارة وسكر، وحنان وشوق، أما عالم الجسم فتجارة وزور واحتيال.

إن ثروة قلب لا تفارق صاحبها، أما ثروة الجسم فظل زائل، ونعيم راحل.
إن عالم القلب لم أرفيه سلطنة الأفرنج ولا اختلاف الطبقات.

51 یہ سحر جو کبھی فردا ہے کبھی ہے امروز ≅ نہیں معلوم کہ ہوتی ہے کہاں سے پیدا
52 وہ سحر جس سے لرزتا ہے شبستان وجود ≅ ہوتی ہے بندۂ مومن کی اذاں سے پیدا

ترجمہ لست أعلم بالتاكد مصدر هذا الصبح الذي يطلع على هذا العالم كل يوم، ولست أعلم سره.
ولكن أعلم أن الشر الذي يهتز له هذا العالم المظلم ويؤتي به ليل الإنسانية الحالك وإنما ينشأ بأذان المؤمن الصادق.

53 علاج آتش رومی کے سوز میں ہے تیرا ≅ تیری خرد پہ ہے غالب فرنگیوں کا فسوں
54 اسی کے فیض سے میری نگاہ ہے روشن ≅ اسی کے فیض سے میرے سبو میں ہے جیحوں

ترجمہ قد سحر عقلك سحر الأفرنج، فليس لك دواء إلا لوعة قلب الرومي وحرارة إيمانه، لقد استنار بصرى بنوره ووسع صدري بحرا من العلوم..

55 صحبت پیر روم نے مجھ پہ کیا یہ راز فاش ≅ لاکھ حکیم سربجیب، ایک کلیم سر بکف

ترجمہ لقد أفدت من صحبة الشيخ الرومي، أن كليما واحدا –يشير إلى سيدنا موسى هامة على راحته– يغلب ألف حكيم قد أحنوا رؤوسهم للتفكير.

56 نہ اٹھا پھر کوئی رومی، عجم کے لالہ زاروں سے ≅ وہی آب و گل ایران، وہی تبریز ہے ساقی

ترجمہ لم ينهض رومي آخر من ربوع العجم مع أن أرض إيران لا تزال على طبيعتها، ولا تزال تبريز كما كانت.

5.4 نمونۂ سوالات

سوال نمبر۱: ذیل کے نثری اقتباسات کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔

(الف) بے شک انسان کا گوشت ایک لوتھڑا نہیں ہے جیسا کہ وہ ظاہر میں دکھائی دیتا ہے؛ بلکہ وہ چھوٹے چھوٹے گوشت کے تودوں سے بنتا ہے (بنا ہوا ہے) اور وہ عضلات ہیں، ان کا کام جسم کے مختلف تمام اعضاء میں حرکت پیدا کرتا ہے، اور عضلات بڑی تعداد میں ہیں کچھ بڑے سائز کے ہیں اور کچھ چھوٹے سائز کے ہیں، عضلات کو نشوونما دینے سے ان (عضلات) کی طاقت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اور ان کی طاقت سے بدن کی طاقت میں اضافہ

ہوتا ہے اور جب بدن طاقت ور ہوتا ہے تو انسان اپنے کاموں کی ادائیگی اور اپنے فرائض کو انجام دینے پر زیادہ قادر ہوتا ہے، نیز بیماریوں کا زیادہ مقابلہ کرنے والا اور مشقتوں کو زیادہ برداشت کرنے والا ہوتا ہے، اسی وجہ سے ورزش، عمدہ غذا، کھلی ہوا خوری اور تھکن کے بعد آرام کے ذریعہ عضلات کو نشوونما دینا ضروری ہے کیوں کہ تمام اسباب اچھے خون کی زیادتی میں مدد دیتے ہیں، جو عضلات کو غذا پہنچاتا ہے اور اس سے زائد چیزوں کو نکال کر جسم، سرین اور پھیپڑوں کے ذریعہ جسم سے باہر کر دیتے ہیں۔

(ب) چائے ایک نشاط آور مشروب ہے اور موجودہ وقت میں کثیر الاستعمال ہے، یہ مشروب چائے کی پتیوں سے ابلا ہوا پانی ڈال کر بنایا جاتا ہے، اس کا اصل مقام ملک چین ہے، یہیں سب سے پہلے اس کا ظہور ہوا، پھر اس کی کھیتی (کاشت) چین سے باہر پھیل گئی، اور اب وہ جاپان، "ملک ہندوستان کے مختلف حصوں" اور سری لنکا" میں ہوتی ہے، شروع میں وہ ایک جنگلی گھاس تھی، جھاڑیوں میں اونچے اونچے درختوں کی شکل میں اگتی تھی بہر حال اب جبکہ اس کا فائدہ مشہور ہو گیا تو لوگ اس کی کاشت کا اہتمام کرنے لگے ہیں اور اس کو مخصوص باغوں میں لگانے لگے ہیں اور اس کے درختوں کی دیکھ بھال کرنے لگے ہیں۔

سوال نمبر ۲: ذیل کے متفرق اشعار کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔

1:	عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی	≅	یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے
۲:	ہوس نے کر دیا ہے ٹکڑے ٹکڑے نوع انساں کو	≅	اخوت کا بیاں ہوجا، محبت کی زباں ہوجا
۳:	خدا تجھے کسی طوفاں سے آشنا کردے	≅	کہ تیرے بحر کے موجوں میں اضطراب نہیں
٤:	ہند کے شاعر وصورت گر وافسانہ نویس	≅	آہ بیچاروں کے اعصاب پہ عورت ہے سوار
۵:	عذاب دانش حاضر سے باخبر ہوں میں	≅	کہ اس آگ میں ڈالا گیا ہوں مثل خلیل

سوال نمبر ۳: ایک نظم کے درج ذیل تین اشعار کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔

٤٨ من کی دنیا، من کی دنیا، سوز و مستی جذب و شوق — تن کی دنیا، تن کی دنیا، سود و سودا مکر و فن

٤٩ من کی دنیا ہاتھ آتی ہے، تو پھر جاتی نہیں ≅ تن کی دولت چھاؤں ہے آتا ہے دھن جاتا ہے دھن

۵۰ من کی دنیا میں نہ پایا میں نے افرنگی کا راج — من کی دنیا میں نہ دیکھے میں نے شیخ و برہمن